رسول اللہ ﷺ کی طرف سے قربانی

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

نبی کریم ﷺ کی طرف سے قربانی کرنا ثابت نہیں۔ اس بارے میں دو روایات کی تحقیق ملاحظہ ہو۔

❀ حنش بن معتمر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

رَأَيْتُ عَلِيًّا يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ : مَا هٰذَا؟ فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَانِي أَنْ أُضَحِّيَ عَنْهُ فَأَنَا أُضَحِّي عَنْهُ .

''میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا، آپ نے دو دنبے ذبح کیے، میں نے پوچھا: یہ کیا؟ فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی تھی کہ میں آپ ﷺ کی طرف سے قربانی کروں، یہ میں آپ ﷺ کی طرف سے قربانی کر رہا ہوں۔''

(سنن أبي داود : ٢٧٩٠)

تبصرہ:

سند ضعیف ہے۔

① شریک بن عبداللہ قاضی سیء الحفظ اور مدلس ہے۔

② ابوالحسناء مجہول ہے۔

③ حکم بن عتیبہ مدلس ہے۔

④ حنش بن معتمر جمہور ائمہ حدیث کے نزدیک ضعیف ہے۔

❁ سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے عید الاضحیٰ والے دن ایک مینڈھا منگوایا اور اسے ذبح کرتے وقت یہ الفاظ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ وَمِنْ مُحَمَّدٍ لَكَ .

''بسم اللہ، اے اللہ! یہ قربانی تیری عطا ہے اور تیری رضا کے لیے ہے، محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے خالصتاً تیرے لیے قربان کی جا رہی ہے۔''

(السّنن الكبرىٰ للبيهقي : ١٩١٨٧)

تبصرہ:

سند ضعیف ہے۔

① عاصم بن شریب راوی مجہول ہے، اسے امام ابو حاتم رازی رحمہ اللہ (الجرح والتعدیل: ٦/ ٤٨٧) اور حافظ ذہبی رحمہ اللہ (میزان الاعتدال: ٢/٣٥٢) نے ''مجہول'' کہا ہے۔ امام ابن حبان رحمہ اللہ نے الثقات (٥/ ٢٣٩) میں ذکر کیا ہے۔

② ابوبکر بن رَجاء زبیدی کی توثیق ثابت نہیں۔

③ ابوالفضل، سفیان بن محمد بن محمود جوہری کی توثیق نہیں ملی۔

④ ابونصر احمد بن عمرو بن محمد عراقی کی توثیق نہیں مل سکی۔

کسی صحابی، تابعی اور تبع تابعی سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے قربانی کرنا ثابت نہیں۔